Empowerment of Women Under the Prophet of Islam
ڈاکٹرعبیداللہ فہد فلاحی/ ڈاکٹرمحمد صلاح الدین عمری

ناشر: سیرت کمیٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اشاعت: ۲۰۱۵ء، صفحات: ۸۰۰، قیمت: درج نہیں،

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ کی سیرت کمیٹی ہر سال سیرت تقریبات کے تحت مختلف پروگراموں کا انعقاد کرتی ہے۔ سال ۲۰۱۵ء اس اعتبار سے مختلف تھا کہ اس مرتبہ اس کمیٹی کے ذریعہ سیرت کے موضوع پر ریسرچ اسکالرز سمینار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جس کے تحت ۲۰/جنوری ۲۰۱۵ء کو EMPOWERMENT OF WOMEN UNDER THE PROPHET OF ISLAM کے مرکزی عنوان پر یہ سیمینار منعقد کیا گیا۔ زیر نظر کتاب اسی میں پیش کیے گئے مقالات پر مشتمل ہے۔ اس میں انگریزی کے ۴۳، عربی کے ۹/ اور اردو کے ۲۲، کل ۷۴/مقالات شامل کیے گئے ہیں۔ یہ مقالات درج ذیل موضوعات کا احاطہ کرتے ہیں:

ماقبل اسلام اورعہد رسالت میں خواتین کی حیثیت، خواتین کا امپاورمنٹ، خواتین کے معاشی، تعلیمی اور سیاسی حقوق، عورت کی تکریم، عورت کی آزادی کا مغربی اور اسلامی تصور، خواتین کا کردار بہ حیثیت ماں اور بیوی، خواتین کا عوامی کردار، عہد رسالت میں خواتین کی فکری، ادبی اور علمی خدمات، خواتین اور علم حدیث، حجاب اور اسلام، حجاب اور مغرب وغیرہ۔

ان مقالات میں قرآن و حدیث اور دیگر مراجع کی روشنی میں متعلقہ موضوعات پر علمی اور مدلل گفتگو کی گئی ہے اور اسلامی نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے۔ مضمون: DIFFERENT AREAS OF WOMEN EMPOWERMENT IN ISLAM میں مضمون نگاران زینت فاطمہ اورصبوح یوسف نے لکھا ہے: ''اسلام نے عورت کو مغرب سے تیرہ سو سال قبل معاشی حقوق عطا کیے۔ ایک بالغ عورت بغیر کسی کی اجازت کے جائیداد اور ملکیت کا حق رکھتی ہے۔ اسلامی قانون عورت کو مہر کے ذریعے مزید معاشی